

## چوتھا پرچہ: عمر بنی و منلق حمد اول ... عمر بنی احب

سوال نمبر 1:

(الف)

(ا) سیدنا ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ

سیدنا ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین و اول خلیفۃ  
لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولد للسنۃ الثانیۃ او الثالثۃ  
من عام الفیل فصوره صغر من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بنحو سنتین ولقبہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالصديق  
حین صدقہ فی حدیث الاسراء والمعراج ونسبہ  
ونسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالتقیان فی ممرۃ بن  
کعب وکانت اسرۃ تمناز عنہا وشرفا بن قبائل قریش  
فہو بن صمیم قریش ومن اعرقہم نسأ وشرفہم حسأ  
وکان رضی اللہ عنہ رجلا وقورا نزیہا عنفا فی الجاہلیۃ  
والاسلام ولم یعبد الاوثان ولم یشرک النحر اربدا  
وہو اول من شرفہم اللہ باعتراف الاسلام من بین  
شرفاء العرب وسادتهم فقال عونا و دعا الاسلام  
والمسلمین وخاصة الأرقاء والمستضعفین منهم الذین  
أوذوا فی سبیل الحق علی ایدی ساداتہم وقادتهم  
فقال یعین المستضعفین ویشتري الأرقاء منهم ثم یعتقیم  
فی سبیل اللہ ومنہم سیدنا بلال رضی اللہ عنہ مؤذن  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ب) رسالة الصديق الى الصديق والرد عليها

(صديق یعنی عمر ليقہ بمناسبة حلول عيد الفطر المبارك)

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۳ رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ

المدرسة الثانوية الاسلامية بشاور

حفظك الله

صديق العزیز عبد الخالق



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ..... وبعد  
 فانتصنر فرحة حلول عيد الفطر المبارك، الأعرب لك  
 من أطيب التمنيات راجيا من الله سبحانه وتعالى أن يعيده  
 عليك ألف مرة وبجمله أعظم الأعياد بركة عليك، وبشرى صادقة  
 للأعياد القادمة وانك بالعز والشرف والفيضة والسرور  
 والتمنى لك، كما يتخلى الشاعر لصاحبه قائلا:  
 بعيد الفطر ذي البركات اهدي لحفرتك الهناء مع السلام  
 وارجو ان يعود بكل عز واقبال عليك بكل عام  
 كل عام وانتم بخير

صدقك المخلص  
 عبد الله

اللَّهُ

بسم الله الرحمن الرحيم

٢٥ رمضان المبارك ١٤٤٠ هـ من المدرسة الثانوية الحكومية بحيدرآباد  
 صدقني المحترم / عبد الله أطال الله عمره  
 تحية اسلامية عاطفة!

فقد تلقيت رسالتك الغراء الطيبة العلمية بعواطف  
 العود والاحاء وكذا لك التمني لك الخير والسعادة  
 بهذه المناسبة السعيدة اعادها الله عليك، بالعسرة  
 والبناء والعيش التغير متعنا بقول الشاعر  
 تشكك السعادة كل عيد واقبال وقد رغم الحسود  
 ولا زالت لك الايام بيضا وايام الذي عادك السود  
 ولك خالص التحيات والتعنيات  
 صدقك الوفي  
 عبد الخالق



(ب)

(۱) پھر ارے آقا و مولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق سے منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم غمزدہ ہو گئے انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ اور غلامی اور گمراہی کی وجہ سے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تنہا اپنے رب کی طرف غار حرا میں تقریباً حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں جب فرشتہ پہلے وحی لے آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک آیتوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر چالیس سال تھی اور آٹھ ماہ اور آٹھ دن تھی۔

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قدر، چمکتے رنگ، خوبصورت چہرے والے، حسین کمانوں والے، خوبصورت دانتوں والے سیاہ بالوں والے، نصیب زبان والے، اخلاق کے لحاظ سے سب لوگوں سے زیادہ اچھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیوں نہ ہوتے جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرمایا ہے شکوہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) اعلیٰ درجے کے اخلاق پر فائز ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے متعلق ارشاد فرمایا ہے شکوہ میں (اعلیٰ اخلاق) اور اچھے اعمال، کئی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

سوال نمبر ۲:

(الف)

(۱) ارادۃ فاطمة ان یشرح لہا بیئاً من الشعر

(۲) العلماء یخشی اللہ من عبادہ

(۳) اسم قرینۃ حامد "نوشہرہ" واسم محافظۃ "مخوشاب"

(۴) خیر الناس من طال عمرہ وحسن عملہ

(۵) اول الناس ایماناً و اسلاماً ہم من النساء اسم المؤمنین

خدیجۃ رضی اللہ عنہا ومن الرجال ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ومن الصبیان علی رضی اللہ عنہ

ومن الموالی زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

Day: ☐ M ☐ T ☐ W ☐ T ☐ F ☐ S

Date: ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ 20 ☐ ☐

(ب)

القفاظ

المرفضة

الجواضر

الجواميس

العطلة

احوار

مجلول

أم مرفضة الرسول الحبيبة السعدية

كان يحرب الجواضر ليسترضعوا اولادهم في البوادي

لبين الجواميس لذينة

الجمعة يوم العطلة

في المدرسة ادوات ضرورية موجود

(ج)

(أ) عرف بقلب الصداق الامين

(أأ) في مدرستنا سبعة معلمين

(أأأ) ارجو علم ثلاث رجال

(أأأأ) تدلى ذنب القرد في الشق

(أأأأأ) يقوى الالبان بالاخلاص



عامہ دوم

کلاس

منطق 2019

پرچہ

## سوال نمبر 1

جز نمبر 1:

تصور کی تعریف:

وہ علم جو حکم سے خالی ہو۔

جیسے (سوال) کا تصور

تصدیق کی تعریف:

وہ علم جو حکم کے ساتھ

ہو جیسے زید کا بکر

حکم کی تعریف:

اسناد الیٰ امر اثر انجاء

فان او سئل

ترجمہ: ایک چیز کی نسبت دوسری چیز کی طرف

بطور انجاء یا بطور سلب

جز نمبر 2:

معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ

مفرد کی تین قسمیں ہیں: 1. نجرہ علم نجرہ متوالی نجرہ مشککہ

علم کی تعریف:

وہ لفظ مفرد جس کا ایک معنی ہو

اور معنی (مفرد) ہو جیسے زید عمرو بکر



## مواظی کی تعریف:

وہ لفظ مفرد و احد بمعنی جس کا  
معنی صیغہ مشغول نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر  
صادق آتا ہو جیسے انسان کم زید عمر و بکر و غیرہ پر برابر  
برابر صادق آتا ہے۔

## مشکک کی تعریف:

وہ لفظ مفرد و احد بمعنی جس کا  
معنی صیغہ مشغول نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر  
صادق نہ آتا ہو بلکہ اس کا صادق بعض افراد پر اوگی  
اور بعض پر غیر اوگی بعض پر مقدم بعض پر ~~مؤخر~~  
بعض پر اسبق بعض لاحق بعض پر ازید اور بعض پر  
انقص ہو۔ جیسے سواد و بیاض اور لفظ وجود

## جز نمبر 3: عرض عام کی تعریف:

هو كلی صَادِقٌ عَلٰی اَکْثَرِ  
حَقِيقَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَیْرِهَا مِدَّةً قَدْ عَرَفْنَا  
ترجمہ: عرض عام وہ کلی ہے جو ایک حقیقت کے افراد پر  
اور اس کے غیر کے افراد پر بھی صادق عرفی کے ساتھ  
صادق آئے جیسے ماضی انسان کے لئے  
نوع کی تعریف:

هو كلی مَقْبُولٌ عَلٰی کَثَرٍ مِنَ الْمُتَقَاتِلِ  
فی جواب ماضی

ترجمہ: نوع وہ کلی ہے جو متفقہ الحقائق کثیرین پر ماضی کے  
جواب میں بولی جائے جیسے انسان فرس و غیرہ



جنس کی تعریف:   
 هُوَ كُلُّ مَقْوَلٍ عَلَى كَثَرٍ مِنْ مُخْتَلِفِينَ بِالْحَقَائِقِ

یعنی جواب ماہو  
ترجمہ: جنس وہ علی ہے جو مختلف الحقائق کثیرین پر ماہو کے  
جواب میں بولی جائے جسے حیوان انسان کے لیے  
سوا النحر 2:

(۱) دلالت مطابقی:

وہ دلالت لفظیہ و ضمیمہ ہے جس میں لفظ  
اپنے پورے معنی صوموع لہ پر دلالت کرے جیسے انسان  
کی دلالت حیوان ناطق پر  
(۲) کلی کی تعریف:

وہ مفہوم جس کا نفس تصور مشترک

کثیرین سے مانع ہو جسے زید

(۳) فصل قریب:

وہ فصل جنومابیت کو جنس قریب کے

مشارکات سے محترز کرے جیسے ناطق انسان کو لہ

(۴) تباہین:

نسبت تباہین یہ ہے کہ دو کلیوں میں سے ہر

ایک دوسری کے کسی فرد پر صادق نہ آئے جسے

انسان اور فرس کیونکہ کوئی انسان فرس نہیں اور کوئی فرس

انسان نہیں ہے

(۵) سورا:

وہ لفظ جس کے ساتھ افراد صوموع کی کیفیت کو بیان

کرا جائے اس لفظ کو سورا کہتے ہیں

2019

(۱۶) محکمہ خاصہ:

وہ قضیہ موجود جس میں حکم کیا جائے کہ محمول  
کی جانب مخالف اور جانب موافق دونوں ہی موضوع  
مح لیے ضروری نہیں ہیں۔ جسے بِالْأَصْحَانِ الْخَاطِئِمْ  
النَّسَانِ وَكَاتِبِ رَا بِالْأَصْحَانِ الْخَاطِئِمْ لَا تَشْتَعِلُ صَوْنِ الْأَنْشَانِ بِغَايَةِ  
”ہمام مشرک“ کی تشریف ۲۰۲۲ء کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں۔